الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: مر۔ ۱/۱۳ شہادۃ العالمیۃ (بی اے) السنة الاولی للطلاب ۱۴۴۴ھ/2023ء

الورقة الأولى: التفسير وأصوله

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

قسم اول۔۔۔تفسیر

سوال نمبر1:۔ الیه یرد علم الساعة متی تکون لا یعلمه غیره وما تخرج من ثمرة وفی قراءة ثمرات من اکمامها اوعیتها جمع کم بکسر الکاف الا بعلمه وما تحمل من انثی ولا تضع الا بعلمه ویوم ینادیهم این شرکای قالوا اٰذنك ای اعلمناك الان ما منا من شهید۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) مفسر کی عبارت کی اغراض بیان کریں۔ ۱۵

(ج) "شهید" کونسا صیغہ ہے اور یہاں کس معنی میں مستعمل ہے؟ ۵

سوال نمبر2:۔ لقد رضی الله عن المؤمنین اذ یبایعونك بالحدیبیة تحت الشجرة هی سمرة وهم الف وثلثمائة او اکثر ثم بایعهم علی ان یناجزوا قریشا وان لا یفروا علی الموت فعلم الله ما فی قلوبهم من الوفاء والصدق فانزل السکینة علیهم واثابهم فتحا قریبا۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ وتشریح کریں۔ ۵+۱۰+۵=۲۰

(ب) "فتحا قریبا" ترکیب میں کیا بنتا ہے؟ اور فتح سے کونسی فتح مراد ہے؟ نیز یہ فتح کس موقع پر حاصل ہوئی؟ ۱۰

(ج) "السکینة" کا لفظی معنی لکھنے کے بعد اس کا مفہوم قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ (والنجم) الثریا (اذا هوی) غاب (ما ضل صاحبکم) محمد علیه الصلاة والسلام عن طریق الهدایة (وما غوی) ما لابس الغی وهو جهل من اعتقاد فاسد (وما ینطق) بما یأتیکم به (عن الهوی) هوی نفسه (إن) ما (هو إلا وحی یوحی) إلیه (علمه) إیاه ملك (شدید القوی)۔

(الف) ترجمہ کریں اور خط کشیدہ صیغے حل کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) وحی کا لغوی وشرعی معنی بیان کریں۔ ۱۰

(ج) "ضل اور غوی" کا معنی تحریر کریں۔ ۱۰

قسم ثانی۔۔۔اصول تفسیر

سوال نمبر4:۔ کوئی سے دو اجزا کا جواب دیں۔ ۲x۱۰=۲۰

(الف) مشرکین، یہود، نصاریٰ اور منافقین میں سے ہر ایک کا عصرِ حاضر میں شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے نمونہ پیش کیا ہے کوئی سے دو کا نمونہ تحریر کریں۔

(ب) نصاریٰ کا عقیدہ تثلیث اور اس پر قرآن مجید کا رد مفصلاً بیان کریں۔

(ج) متقدمین اور متاخرین کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد بیان کر کے بتائیں کہ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کا اس بارے کیا موقف ہے؟

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

الاختبار السنوی: مر۔۲/۱۳ شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی **للطلاب** 2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الثانية: الحديث وأصوله

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول۔۔۔۔ حدیث

سوال نمبر1:۔ عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ثلثة لهم اجران رجل من اهل الكتاب امن بنبيه وامن بمحمد والعبد المملوك اذا ادى حق الله وحق مواليه ورجل كانت عنده امة يطاها فادبها فاحسن تاديبها وعلمها فاحسن تعليمها ثم اعتقها فتزوجها فله اجران۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث میں مذکور تین شخصوں کو دگنا اجر ملنے کی وجہ بیان کریں۔ ۱۰

(ج) "العبد المملوك" میں "العبد" کے ساتھ "المملوك" کی صفت لگانے کی وجہ تحریر کریں۔ ۱۰

سوال نمبر2:۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا أن يهودية دخلت عليها فذكرت عذاب القبر فقالت لها أعاذك الله من عذاب القبر فسألت عائشة رسول الله ﷺ عن عذاب القبر فقال نعم عذاب القبر حق قالت عائشة رضی اللہ عنہا فما رأيت رسول الله ﷺ بعد صلى صلوة إلا تعوذ بالله من عذاب القبر

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کرنے کے بعد حدیث میں مذکور فقالت لها میں قالت کی ضمیر فاعل اور لها میں ضمیر مجرور کا مرجع بیان کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) عذاب قبر کے متعلق تین احادیث بیان کریں۔ ۱۵

(ج) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مختصر تعارف سپرد قلم کریں۔ ۵

سوال نمبر3:۔ عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ حق المسلم على المسلم ست قيل ما هن يا رسول الله ﷺ قال إذا لقيته فسلم عليه وإذا دعاك فأجبه وإذا استنصحك فانصح له وإذا عطس فحمد الله فشمته وإذا مرض فعده وإذا مات فاتبعه۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کا تعارف تفصیلاً تحریر کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) "حق المسلم على المسلم" کے آداب تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) "فعده" میں "عد" کی صرفی تحقیق زینتِ قرطاس کریں۔ ۱۰

حصہ دوم۔۔۔۔ اصول حدیث

سوال نمبر4:۔ کوئی سے دو اجزا کا جواب دیں۔ ۱۰x۲=۲۰

(الف) صحیح لذاتہ اور صحیح لغیرہ سے کیا مراد ہے؟

(ب) حدیث کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کرنے کے بعد حدیث اور خبر میں فرق تحریر کریں۔

(ج) فرد مطلق اور فرد نسبی کی تعریف کریں۔

(د) حدیث عزیز اور غریب سے کیا مراد ہے؟

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

الاختبار السنوی: مر۔ ٣/١٣ — شہادۃ العالمیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ — للطلاب — 2023ء/١۴۴۴ھ

الورقة الثالثة : أصول الفقه

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔ فالقياس هو التقدير لغة يقال قس النعل بالنعل اى قدره به واجعله نظيرا لأخرو الفقهاء اذا اخذوا حكم الفرع من الاصل سموا ذلك قياسا لتقديرهم الفرع بالاصل فى الحكم والعلة.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ٢٠=١٠+١٠

(ب) اصل اور فرع سے کیا مراد ہے۔ ١٠

(ج) قیاس کے لغوی و اصطلاحی معنی میں مناسبت بیان کریں۔ ۴

سوال نمبر2:۔ والشرط الرابع ان يبقى حكم الاصل بعد التعليل على ما كان قبله لان تغيير حكم النص فى نفسه بالراى باطل كما ابطلناه فى الفروع.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ١٥=١٠+٥

(ب) عبارت کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مطلب واضح ہو جائے۔ ١٠

(ج) قیاس کی شروط اربعہ میں سے کسی ایک کی مثال بیان کریں۔ ٨

سوال نمبر3:۔ أما المعارضة فهى نوعان معارضة فيها مناقضة ومعارضة خالصة أما المعارضة التى فيها مناقضة فالقلب.

(الف) عبارت کا ترجمہ کرنے کے بعد معارضہ اور قلب کی تعریف کریں۔ ٢٠=١٠+١٠

(ب) معارضہ خالصہ کی کونسی قسم صحیح ہے اور کون سی باطل؟ ٨

(ج) مناقضہ کی تعریف کریں۔ ٥

سوال نمبر4:۔ أما الأحكام فأنواع أربعة حقوق الله تعالىٰ خالصة وحقوق العباد خالصة وما اجتمع فيه حقان وحق الله تعالىٰ فيه غالب كحد القذف وما اجتمعا فيه وحق العبد فيه غالب كالقصاص.

(الف) عبارت کا ترجمہ و تشریح کریں۔ ١٥=٥+١٠

(ب) حقوق اللہ کی اقسام تحریر کریں۔ ٨

(ج) درج ذیل اصطلاحات میں سے دو کا مفہوم واضح کریں۔ ١٠

سبب — علت — شرط — علامت

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: مر۔۱۳/۴

شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ

للطلاب

۱۴۴۴ھ/2023ء

الورقة الرابعة : الفقه

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:- النكاح ينعقد بالايجاب والقبول بلفظين يعبر بهما عن الماضي لان الصيغة وان كانت للاخبار وضعا فقد جعلت للانشاء شرعا دفعا للحاجة وينعقد بلفظين يعبر باحدهما عن الماضي وبالاخر عن المستقبل۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۵+۱۰=۱۵

(ب) عبارت میں مذکورہ مسئلہ کی تشریح اس انداز سے کریں کہ مطلب واضح ہو جائے۔ ۱۰

(ج) ایجاب اور قبول کی تعریف کریں۔ ۹

سوال نمبر2:- وينعقد نكاح الحرة العاقلة البالغة برضائها وإن لم يعقد عليها ولي بكرا كانت أو ثيبا۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں "ولی، بکر اور ثیب" کا مفہوم بیان کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) مذکورہ مسئلہ میں شیخین، امام محمد، امام شافعی اور امام مالک کا مؤقف مع الدلائل سپردِ قلم کریں۔ ۱۰

(ج) نکاح کی اجازت کے وقت باکرہ بالغہ ہنس پڑے یا خاموش ہو جائے تو نکاح کا کیا حکم ہے؟ ۸

سوال نمبر3:- وطلاق البدعة أن يطلقها ثلاثا بكلمة واحدة أو ثلاثا في طهر واحد فإذا فعل ذلك وقع الطلاق وكان عاصيا۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں نیز طلاق احسن اور طلاق حسن کی تعریف تحریر کریں۔ ۵+۵+۵=۱۵

(ب) مذکورہ مسئلہ میں احناف اور امام شافعی کا مؤقف مع الدلائل سپردِ قلم کریں۔ ۱۰

(ج) حاملہ عورت کو جماع کے بعد طلاق دینا جائز ہے یا نہیں؟ دلیل سے واضح کریں۔ ۸

سوال نمبر4:- وإذا قال الرجل لامرأته أنت علي كظهر أمي فقد حرمت عليه لا يحل له وطيها ولا مسها ولا تقبيلها حتى يكفر عن ظهاره۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں اور مذکورہ مسئلہ پر قرآن سے دلیل دیں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) اگر مرد بیوی کو "أنت علي كبطن أمي أو كفخذها أو كفرجها" جیسے الفاظ بولے تو وہ مظاہر ہوگا یا نہیں؟ دلیل سے واضح کریں۔ ۱۰

(ج) اگر مرد بیوی کو "أنت علي مثل أمي" جیسے الفاظ بولے تو اس کا کیا حکم ہے؟ مفصلاً سپردِ قلم کریں۔ ۸

الوقت المحدد ثلاث ساعات — **تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان** (رجسٹرڈ) — مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوی: م-۱۳/۵ — شہادۃ العالمیۃ (بی اے) السنۃ الاولیٰ — **للطلاب** — 23ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الخامسة : الأدب و البلاغة

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوال کا حل مطلوب ہے۔

پہلا حصہ..... عربی ادب

سوال نمبر1:- ایها السادر فی غلوائه، السادل ثوب خیلائه، الجامح فی جهالاته، الجانح ابی خزعبلاته الام تستمر علی غیك اما الحمام میعادك فما اعدادك، وبا المشیب انذارك فما اعذارك وفی اللحد مقیلك فما قیلك والی الله مصیرك فمن نصیرك

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) درج ذیل میں سے پانچ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (۵)

صحائف، الوان، الادباء، سمین، شقاشق، اهبة، جِراب، بُلغة.

سوال نمبر 2:- "وانضی الیه رکاب الطلب لاعلق منه بمایکون لی زینة بین الانام ومزنة عند الاوام وکنت لفرط اللهج باقتباسه والطمع فی تقمص لباسه وأباحث کل من جل قل واستسقی الوبل والطل. واجتلی زمانی طلق الوجه ملتمع الضیا اری قربه قربی ومغناه غنیة

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) خط کشیدہ الفاظ میں سے کسی پانچ کے باب اور صیغے بتائیں۔ (۵)

سوال نمبر3:- درج ذیل کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی نحوی وضاحت کریں (۵×۵=۲۵)

(۱) کانما تبسم عن لؤلؤ منضد أو برد أو اقاح

(۲) أکرم به أصفر راقت صفرته جواب آفاق ترامت سفرته

(۳) فأمطرت لؤلؤا من نرجس وسقت وردا وعضت علی العناب بالبرد

(۴) وأقبلت یوم جد البین فی حلل سودتعض بنان النادم الحصر

(۵) ولفظته معاوز الافاق إلی مفاوز الإرفاق ونظمه فی سلك الرفاق

دوسرا حصہ..... بلاغت

سوال نمبر4:- فالفصاحة فی المفرد خلوصه من تنافر الحروف والغرابة ومخالفة القیاس اللغوی.

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں نیز تنافر حروف کی تعریف کر کے اس کی مثال لکھیں (۵+۵+۵=۱۵)

(ب) فصاحت کو بلاغت پر اور فصاحت فی المفرد کو فصاحت فی الکلام اور فصاحت فی المتکلم پر مقدم کرنے کی وجہ قلمبند کریں (۵+۵=۱۰)

سوال نمبر5:- درج ذیل میں سے کسی پانچ کی تعریفات وامثلہ لکھیں (۵×۵=۲۵)

تعقید معنوی، ضعف تالیف، تنافر حروف، کلام انکاری، حقیقت عقلیہ، مجاز عقلی

سوال نمبر6:- (الف) علم معانی کی تعریف لکھیں نیز بتائیں کہ وہ کونسے آٹھ ابواب میں منحصر ہے۔ (۵+۸=۱۳)

(ب) مقتضی ظاہر کے خلاف کلام لانے کی تین وجوہ مع امثلہ لکھیں (۴×۳=۱۲)

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

الوقت المحدد ثلاث ساعات

الاختبار السنوی: مہ ۔ ٦/١٣ — شہادۃ العالیۃ (بی اے) السنۃ الاولی — للطلاب — 23ء/ ۱۴۴۴ھ

الورقة السادسة : العقائد والمنطق

نوٹ: دونوں قسموں سے کوئی دو دو سوالات حل کریں۔

قسم اول ۔۔۔۔ عقائد

سوال نمبر1:۔ لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا قبور أنبياءهم مساجد۔

(الف) حدیث مبارکہ کی تشریح کریں کہ جس سے اہل سنت پر وارد ہونے والا اعتراض ختم ہو جائے۔ ١٠

(ب) "إذا مات الإنسان انقطع عنه عمله إلا من ثلث" حدیث شریف اور اللہ تعالیٰ کا فرمان "أن ليس للإنسان إلا ما سعى" کی تشریح اس انداز سے کریں کہ دونوں میں تعارض ختم ہو جائے۔ ١٠

(ج) دعا بعد الجنازہ کے متعلق ایک حدیث تحریر کریں۔ ۵

سوال نمبر2:۔ (الف) استغاثہ کی تعریف اور غیر اللہ سے استغاثہ کی مشروعیت پر دو حدیثیں سپرد قلم کریں۔ ١۵

(ب) کیا اہل قبور سنتے ہیں؟ اگر سنتے ہیں تو آیت مبارکہ "وما أنت بمسمع من في القبور" کا کیا مطلب ہے؟ وضاحت کریں۔ ١٠

سوال نمبر3:۔ (الف) اہل بیت کی محبت پر تین حدیثیں قلمبند کریں۔ ١۵

(ب) نبی کریم ﷺ کے "مختار" ہونے پر دو حدیثیں زینت قرطاس کریں۔ ١٠

قسم ثانی ۔۔۔۔ منطق

سوال نمبر4:۔ والمراد بالمقدمة ههنا ما يتوقف عليه الشروع في العلم۔

(الف) "مقدمة العلم" اور "مقدمه الكتاب" کی تعریف کریں اور بتائیں کہ عبارت میں مذکور تعریف کس مقدمہ کی ہے؟ ١٠

(ب) شروع فی العلم، تعریف، موضوع اور غرض جاننے پر کس طرح موقوف ہے؟ تفصیل سے واضح کریں۔ ١۵

سوال نمبر5:۔ واعلم ان المشهور فيما بين القوم ان العلم اما تصور او تصديق والمصنف عدل عنه الى التصور الساذج والتصديق۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ١٠

(ب) عبارت میں مذکور علم کی تقسیم پر وارد ہونے والا اعتراض و جواب تحریر کریں۔ ١٠

(ج) تصور برسمہ کسے کہتے ہیں؟ ۵

سوال نمبر6:۔ (الف) قطبی کی روشنی میں جنس اور اس کی اقسام کی تعریفات مع مثال سپرد قلم کریں۔ ١٠

(ب) تصور بشرط شیئ، بشرط لا شیئ اور لا بشرط شیئ کی مثال کے ذریعے توضیح کریں۔ ١۵